سوال

(718)نکاح کے وقت شرط لگاناکہ وہ اپنی بیوی کودوسرے شہر نہ لے کرجائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت اوراس کے اولیاء نے شوہر سے شرط کی کہ وہ اسے اس کے گھر سے یا شہر سے کہیں اور نہیں لے جائے گا۔اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیوی یااس کے اولیاء کاشوہر سے اس قسم کی شرط کرلینا صحیح ہے اوراس پر عمل بھی لازم ہے۔حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''شرطوں میں سب سے بڑھ کر وفا کے لائق وہ شرطیں ہیں جن سے تم عورتوں کی عصمتیں حلال کرتے ہو۔'' (صحیح بخاری،کتاب الشروط،باب الشروط فی المھر عند عقد النکاح،حدیث:2572وصحیح مسلم،کتاب النکاح،باب الوفاء بالشروط فی النکاح،حدیث:1418وسنن الدارمی:191/2،حدیث:2203وسنن ابی داود۔کتاب النکاح،باب فی الرجل یشترط لھا دارھا،حدیث:2139۔)

جناب اثرم رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کہ ایک آدمی نے ایک عورت سے اس شرط پر نکاح کیا کہ وہ اسے اس کے گھر سے منتقل نہیں کرے گا،پھر اس نے اسے منتقل کرنا چاہا،تو انہوں نے اپنا معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا،توانہوں نے فرمایا کہ:

''عورت کواس کی شرط کے مطابق حق حاصل ہے۔''(مصنف عبدالرزاق:227/6،حدیث:10608۔)

لیکن اگر عورت اپنے شوہر کے ساتھ منتقل ہونے پر راضی ہوجائے،توبھی اسے یہ حق حاصل ہے یعنی وہ اپنی یہ شرط ساقط کرنا چاہے توکرسکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل،خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 514

محدث فتویٰ